10160 ـ طہارت و پاكيزگی ميں وسوسوں كی شكار عورت

سوال

ايك عورت طہارت و پاكيزگی كرنے ميں وسوسوں كا شكار ہے، اور وضوء كرنے كے بعد بھی پيشاب اور پاخانہ روكنا محسوس كرتی رہتی ہے.
بلكہ ايك بار تو اس نے محسوس كيا كہ كوئی اسے قرآن اور اللہ كو برا كہنے كا كہہ رہا ہے، تو وہ اس وجہ سے رو پڑی، اس عورت كے ليے وسوسے سے خلاصی اور علاج كا كيا طريقہ ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اس طرح كے وسوسوں ميں بہت سے افراد مبتلا ہيں، ولا حول و لا قوۃ الا باللہ، وسوسوں سے بچنے كا علاج كثرت سے اعوذ باللہ من الشيطان الرجيم كا ورد ہے، اور خاص كر سورۃ الفلق اور سورۃ الناس كی تلاوت.

كيونكہ شيطان سے پناہ كے ليے ان دو سورتوں جيسی كوئی اور چيز نہيں سورۃ الفلق ميں شيطان كے شر سے پناہ مانگی گئی ہے، كيونكہ شيطان اللہ كی مخلوق ہے، اور اسی طرح سورۃ الفلق ميں بھی.

ان وسوسوں كا علاج كثرت سے اعوذ باللہ من الشيطان الرجيم كا ورد كرنا، اور اللہ سبحانہ وتعالی كی طرف رجوع، اور سچا اور پختہ عزم ہو كہ انسان اپنے دل ميں پيدا ہونے والے وسوسے كی طرف توجہ نہيں دے گا.

مثلا آپ نے ايك يا دو يا تين بار وضوء كريں تو آپ شيطانی وسوسہ كی طرف توجہ مت ديں، چاہے انسان اپنے دل ميں يہ بھی محسوس كرتا رہے كہ اس نے وضوء كيا ہی نہيں، يا پھر يہ وسوسہ پيدا ہو كہ اس نے وضوء كرتے ہوئے كسی وضوء كو اچھی طرح نہيں دھويا، يا اس نے نيت نہيں كی تھی، اسے ان ميں سے كسی كی طرف توجہ نہيں دينی چاہيے.

اور اسی طرح اگر نماز ميں وہ يہ محسوس كرے يا اس كے دل ميں يہ بات پيدا ہو كہ اس نے تكبير تحريمہ نہيں كہی، تو وہ اس طرف توجہ ہی نہ دے، بلكہ وہ اپنی نماز جاری ركھتے ہوئے مكمل كرے.

اسی طرح اگر اس كے دل ميں يہ آئے كہ اللہ تعالی يا قرآن كی برا كہنا، يا پھر كوئی اور كفريہ كلمہ آئے تو وہ اس كی طرف توجہ نہ دے تو يہ اس كے ليے كوئی نقصان دہ نہيں ہے، حتی كہ اگر وہ كلمہ اس كی زبان سے بغير اختيار نكل

بھی جائے تو اس کو کوئی گناہ نہیں.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جبر اور اکراہ میں طلاق نہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2193) مسند احمد (6 / 276) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (2047) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

چنانچہ جب وسوسے کے شکار شخص کی طلاق واقع نہیں ہوتی تو یہ چیز تو بالاولی معاف ہے، لیکن اس سے اعراض کیا جائیگا اور اس کا اہتمام نہیں ہو گا.

میری اس اور وسوسے کا شکار دوسری عورتوں کو نصیحت ہے کہ وہ کثر سے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کا ورد کریں، اور سورۃ الفلق، اورسورۃ الناس جیسی دونوں عظیم سورتوں کی تلاوت کرتی رہیں.

اور اس کے ساتھ ساتھ وہ پختہ اور سچا عزم کریں کہ ان شیطانی وسوسوں کی جانب توجہ نہیں دینگی.

اگرچہ شیطان ان کےدل میں اللہ تعالی کے متعلق شکوک و شبہات بھی پیدا کرے، یا اس طرح کا کوئی اور شبہ تو وہ اس کی جانب دھیان نہ دے، کیونکہ اسے شک سے تکلیف ہی اس لیے ہوئی کہ اس کے دل میں ایمان تھا اس لیے کہ جو مومن نہیں اس کے لیے تو شک ہونے یا شک نہ ہونے کی کوئی اہمیت ہی نہیں.

لیکن وہ شخص جو ان شکوک و شبہات سے تکلیف محسوس کرے وہ مومن ہے.

صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کو بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

" یہ صریح ایمان ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (132).

یعنی شیطان جو تمہارے دلوں میں اس طرح کی باتیں ڈال رہا ہے وہ صریح ایمان ہے، یعنی خالص ایمان ہے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے خالص ایمان قرار دیا، اس لیے کہ جس کے دل میں یہ شک پیدا ہوا وہ اس شک پر مطمئن نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ اس سے تکلیف محسوس کرتا ہے، اور نہ ہی وہ اس کی طرف توجہ دیتا ہے، اور شیطان بھی انہیں دلوں میں وسوسے پیدا کرتا جن میں ایمان ہو تا کہ وہ اسے تباہ کر سکے، چنانچہ وہ تباہ شدہ دلوں کی طرف دھیان بھی نہیں دیتا اور نہ ہی وہ ان میں وسوسے پیدا کرتا ہے، کیونکہ وہ تو تباہ ہو چکے ہیں.

ابن عباس یا ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہم سے کہا گیا:

" یہودی یہ دعوی کرتے ہیں کہ ہمیں تو نماز میں کوئی وسوسہ پیدا نہیں ہوتا "

تو انہوں فرمایا: جی ہاں ایسا ہی ہے، شیطان خراب اور خالی دلوں کے ساتھ ایسا نہیں کرتا!!

اس لیے میری اس عورت کو نصیحت ہے کہ وہ ان وسوسوں سے اعراض برتے، ابتدا میں اسے تکلیف ہو گی، کبھی وہ یہ محسوس کرےگی کہ اس نے بغیر وضوء اور طہارت کیے نماز ادا کی ہے، یا پھر بغیر تکبیر تحریمہ کہے یا اس طرح کا کوئی اور وسوسہ آئےگا، لیکن وہ کچھ دیر بعد ان سب وسوسوں سے راحت حاصل کر لے گی اور ان شاء اللہ یہ سب شك اور وسوسے جاتے رہینگے.

اللہ کا شکر ہے کچھ ایسے لوگ تھے جنہوں نے اسی طرح کا شکوی کیا تھا، اور انہیں ان کا علاج بتایا گیا تو اس پر عمل کرنے سے اللہ تعالی نے انہیں عافیت عطا فرمائی، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ اس عورت کو بھی ان وسوسوں اور شکوك سے نجات دے.

واللہ اعلم .